کرنے کی سزا موت ہے۔ عیسائیت کی ہر سال طبع ہونے والی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں ہر سال مسلمان مذہب تبدیل کر کے عیسائی مذہب قبول کرنے والے موجود ہیں اور وہ بھی بھاری تعداد میں، مگر آج تک اسلام ترک کر کے عیسائی ہونے پر نہ کسی کو مرتد قرار دیا گیا اور نہ ہی کسی کو سزائے موت کا مستوجب قرار دیا گیا۔ جس کا مطلب صرف اور صرف رواداری ہی ہے، لیکن احیاءِ اسلام کی تحریک میں جس قدر تیزی آتی جا رہی ہے، مسلمانوں سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف توہین آمیز تقریریں کرنے اور کتابیں چھاپنے کی کھلی چھٹی ہونا چاہیے جو سراسر غیر انسانی مطالبہ ہے۔ مطالبہ تو یہ ہونا چاہیے کہ سزا صرف اور صرف اس فعل کے مرتکب کو ملنا چاہیے۔ جھوٹی گواہی دینے والوں کو سزا ملنا ضروری ہے جو اس کے مرتکب کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ صیہونی ریاست میں ایسے کئی قوانین ہیں جو قطعی طور پر غیر انسانی ہیں۔ امریکہ اور اس کے حلیفوں نے انہیں تبدیل کرنے کا مطالبہ تو نہیں کیا، الٹی لے کر مسلم دنیا کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، کیونکہ کوتاہ فکر مبلغ یہی خیال کرتا ہے کہ مذہب گالی گلوچ کے خلاف جھوٹی روایات سے فائدہ اٹھا کر ہی تبدیل کرایا جا سکتا ہے۔ اس کی بہر طور مذمت ہونی چاہیے، یہی راست فکری ہے۔

دس اقلیتی جماعتیں "کرسچن لبریشن فرنٹ" میں ضم ہو گئیں۔

اقلیتوں کی دس جماعتوں نے لاہور میں ۱۹ جولائی ۱۹۹۸ء کو "کرسچن لبریشن فرنٹ" میں ضم ہونے کا فیصلہ کیا۔ ان کے قائدین نے اعلان کیا کہ قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے اقلیتی ارکان نے قانون توہین رسالت کی دفعات ۲۹۵۔ب اور ج کی مخالفت میں اسمبلیوں کی نشستوں سے استعفاء کا مطالبہ نہ مانا تو ان سے زبردستی استعفے لیے جائیں گے۔

"کرسچن لبریشن فرنٹ" کا اجلاس فرنٹ کے صدر شہباز بھٹی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جن پارٹیوں نے فرنٹ میں انضمام کا فیصلہ کیا، ان کے نام یہ ہیں:

☆ یونائیٹڈ منارٹی کونسل (سرحد)
☆ پاکستان مسیحی انقلابی موومنٹ (بلوچستان)
☆ پاکستان ہندو سکھ ایسوسی ایشن (سندھ)
☆ مسیحی عوامی پارٹی (پنجاب)
☆ ہندو شیڈولڈ کاسٹ انقلابی تحریک
☆ کرسچن پروگریسو پارٹی

☆ انجمن مسیحی عوامی حقوق پاکستان

☆ اقلیتی موومنٹ

☆ پیپلز میشن فار جسٹس

☆ یونائیٹڈ عوامی فرنٹ پاکستان

اجلاس میں بشپ جان جوزف کو سینٹ (مقدس) کا درجہ دینے کے لیے پاپائے روم کو تحریری سفارش کی گئی۔ اجلاس میں طے پایا کہ آں جہانی بشپ جان جوزف کی قبر پر عظیم الشان یادگار تعمیر کی جائے گی۔ "کرسچن لبریشن فرنٹ" کے قائد نے کہا کہ "بشپ جان جوزف نے جس انقلاب کا آغاز اپنے لہو سے کیا تھا ہم اس کی ہر صورت میں تکمیل کریں گے۔" (روزنامہ "جنگ"، لاہور-۲۰ جولائی ۱۹۹۸ء)

مسیحی اقلیت اور یوم پاکستان

معاصر جریدے "شاداب" نے اگست ۱۹۹۸ء کے شمارے میں "اقلیتیں اور یوم پاکستان" کے عنوان سے اداریہ لکھا ہے۔ مدیر نے شکوہ کیا ہے کہ "حسب سابق اس سال بھی یوم پاکستان پر اقلیتوں کو قومی تقریبات میں شامل کرنے سے گریز کی پالیسی پر عمل جاری رہا۔ ابلاغ عامہ کے سرکاری اور نیم سرکاری اداروں سمیت قومی اخبارات میں بھی یوم پاکستان اور جشن آزادی کے حوالے سے اقلیتوں کو نظر انداز کیا گیا۔ یہی صورت حال گزشتہ سال وطن عزیز کی ۵۰ سالہ جوبلی کے دوران قائم رہی۔"

شاید اخبارات وجرائد کے صفحات میں اقلیتوں، اور بالخصوص مسیحی اقلیت کی خدمات پر زیادہ نہیں لکھا جا سکا، تاہم "کاتھولک نقیب" کی شائع کردہ یہ خبر تسکین کا باعث ہے:

"یوم آزادی کے حوالے سے ۱۴ اگست کو لاہور پی-ٹی-وی سے کرسچن کمیونٹی کی طرف سے کیتھولک براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن نے ملی نغمہ پیش کیا۔ نغمہ نگار اصار عبدالعلی اور موسیقار سلیم حیدر اور پروڈیوسر طارق احمد تھے۔ اس پروگرام کے آرگنائزر ڈیوڈ انجم (سیکرٹری پروگرام کیتھولک براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن) تھے۔" (کاتھولک نقیب، لاہور-۱۶تا۳۱ اگست ۱۹۹۸ء)